سوال

وضو قائم نہیں رہتا۔

جواب

دوران نماز پیشاب کے قطرے خارج ہونے کا حکم السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ گزارش ہے کہ موجودہ دور میں بہت سے احباب کے ساتھ یہ مسئلہ پیش آرہا ہے کہ وہ پیشاب سے فارغ ہونے کے بعد اچھی طرح شرم گاہ کو دھونے اور جھاڑنے کے بعد اچھی طرح وضو کرکے جب نماز میں مشغول ہوجاتے ہیں تو دوران نماز پیشاب کے ایک دو قطرے نکل جاتے ہیں، اب ایسی صورت میں ایسے احباب کےلیے کیا حکم ہے قرآن وحدیث کی روشنی میں واضح کیجیے، یادرہے یہ مسئلہ ایسا ہے جس کے ساتھ امت کی اکثریت کو آزمایا گیا ہے، باوجود علاج کے پھر بھی ایک آدھ قطرہ نکل ہی جاتا ہے، ایسی صورت میں کپڑوں کو دھونا بھی ممکن نہیں۔؟ الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ! الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد! یہ ایک بیماری ہے جس میں متعدد لوگ مبتلاء ہیں اور اسے سلسلۃ البول کا نام دیا جاتا ہے۔ یہ انسان کےاپنے اختیار میں نہیں ہے، آپ شرعی طور پر معذور ہیں۔ اس بیماری کے مریض شخص کے بارے میں اہل فرماتے ہیں کہ اسے وضو کرلینے کے بعد ایک دفعہ اپنے کپڑوں پر پانی چھینٹے مارلینے چاہئیں اور اپنی عبادت نماز وغیرہ شروع کردینی چاہئے، اور دوران نماز گرنے والے قطروں کی طرف دھیان نہیں دینا چاہئے جیسے مستحاضہ عورت کرتی ہے۔ نبی کریم ﷺ نے مستحاضہ عورت کو حکم دیتے ہوئے فرمایا: (توضئ لوقت کل صلاۃ) (بخاری:228) توہر نماز کےلئے وضو کیا کر۔ لہذا آپ ہر نماز کےلئے وضو کرکے اپنی نماز شروع کردیں اور دوران نماز خارج ہونے والے ان قطروں سے پریشان نہ ہوں۔ اللہ بہت غفور الرحیم ہے اوراپنے بندوں کی مجبوریوں سے بخوبی آگاہ ہے۔ ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب فتوی کمیٹی محدث فتوی